سوال

(74) اہل ہنود کے لئے چندہ وغیرہ دینا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہم اہل اسلام اہل ہنود کے کسی ایک مذہبی امور میں ان کی امداد کے لئے کچھ چندہ وغیرہ دے سکتے ہیں یہاں ایک قریہ میں اہل ہنود بہ تعداد کثیر آباد ہیں اور وہ مندر کی تعمیر کے تحت میں مسلمانوں سے چندہ بھی طلب کرتے ہیں تو کیا ازروئے شریعت چندہ دینا جائز ہے خصوصا ایسی صورت میں جب کہ اہل ہنود کی کثرت کی وجہ سے آئندہ ناجائز سلوک کا خطرہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہندوں کے مذہبی امور عموما شرکیہ وکفریہ ہوتے ہیں پس ان کے کسی مذہبی کام میں چندہ وغیرہ سے امداد کرنا جائز نہیں ہے مندر کی تعمیر میں چندہ سے امداد کرنا تو شرک وکفر اور بت پرستی کی صراحتہ اعانت وحمایت ہے جو قطعا حرام ہے ارشاد ہے، تَعاوَنوا عَلَى البِرِّ‌ وَالتَّقوىٰ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ (قرآن کریم) اکثریت کی طرف سے آئندہ موہومی ناجائز سلوک کے اندیشہ اور خطرہ کی بنا پر شریعت نے شرک وبت پرستی معصیت اور اثم وعدوان کی اعانت وحمایت کی اجازت نہیں دی ہے ایمان عزیز ہے اور آپ مومن کامل میں توان موہومی خطرات کو خاطر میں نہ لائیے۔ فَإِنَّ حِزبَ اللَّهِ هُمُ الغٰلِبونَ (محدث دہلی جلد ۸ ص ۴)

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد10ص116

محدث فتویٰ